



سوال

(436) نو مسلم کا ذبیحہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

موضع دہڑسا کے مسلمانوں میں ایک مسئلے میں اختلاف پڑ گیا ہے ایک فریق دوسرے فریق کو کہتا ہے کہ ہم تمہارا ذبیحہ اس وجہ سے نہیں کھا سکتے کہ تمہارے باپ دادے ذبح نہیں کرتے تھے اور ہمارے باپ دادے ذبح کرتے تھے دوسرا (؟) نہیں کرتے تھے اس بات کو جانے دو اب ہم تم دونوں فریق مسلمان ہیں :

"لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ"

ہم دونوں پڑھتے ہیں اللہ ورسول کی باتوں کو ہم دونوں ملتے ہیں نماز روزہ میں اور اسلام کی ساری باتوں میں ہم تم دونوں برابر ہیں تم اب ہمارا ذبیحہ تم کو کھانا چاہیے اس صورت میں کسی فریق کی بات صحیح اور درست ہے؟ بیٹھا تو جروا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں دوسرے فریق کی بات صحیح ہے کیونکہ جب دونوں فریق کلمہ گو اور مسلمان ہیں اور اللہ ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری باتوں کو یکساں ملنے والے ہیں تو ہر ایک فریق کا ذبیحہ دوسرے فریق کو کھانا درست ہے کیونکہ ہر ایک مسلمان کا ذبیحہ دوسرے مسلمان کے حق میں درست ہے اور جب دونوں فریق مسلمان ہیں اور بوجہ حکم اللہ ورسول کے ہر ایک مسلمان کا ذبیحہ دوسرے مسلمان کو درست ہے تو بعد معلوم ہو جانے اس مسئلے کے کسی مسلمان کے ذبیحہ کو نادرست کہنے پر ہٹ نہ کرے اللہ ورسول کی حلال کی ہوئی چیز کو جان بوجھ کر حرام کہنے پر ہٹ کرنا بہت بڑا گناہ ہے مسلمان آدمی کو جب اللہ ورسول کی بات معلوم ہو جائے تو مان لے اور اپنی بات پر ہٹ نہ کرے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا لِمُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ... ۳۶ ... سورة الاحزاب

(اور کبھی نہ کسی مومن مرد کا حق ہے اور نہ کسی مومن عورت کا کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملے کا فیصلہ کر دیں کہ ان کے لیے ان کے معاملے میں اختیار ہو)

باپ دادے کسی کے کیسے ہی رہے ہوں باپ دادوں کے چال چلن کو اس مسئلے میں کچھ دخل نہیں ہے۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتاویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصيد والذباح، صفحہ: 666

محدث فتویٰ